10 فروری 2017ء

فنانشیل مانیٹرنگ یونٹ میں انسداد منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی فنانسنگ سے نمٹنے کے لیے نئے ڈیٹا سینٹر کا قیام

ایک نئے ہائی ٹیک ڈیٹا سینٹر کی بدولت اب منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی فنانسنگ کا سراغ لگانا آسان ہوجائے گا، جس کا افتتاح گورنر اسٹیٹ بینک، برطانوی ہائی کمشنر اور اقوام متحدہ کے نمائندہ برائے منشیات و جرائم (UNODC) نے 10 فروری 2017ء بروز جمعہ کراچی میں فنانشیل مانیٹرنگ یونٹ میں کیا۔

انسداد منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی فنانسنگ سے نمٹنے کے لیے ایک جدید اور مربوط ڈیٹا سینٹر کا قیام برطانیہ کے محکمہ برائے بین الاقوامی ترقی (DFID) اور UNODC کی مالی اعانت سے عمل میں لایا گیا ہے۔ اس سینٹر میں UNODC کے تیار کردہ ایک ماہر تجزیاتی سوٹ (suite) آف سوفٹ ویئر (go AML) نصب کیا رہا ہے۔ جس سے فنانشیل مانیٹرنگ یونٹ پاکستان میں بینکوں، ایکس چینج کمپنیوں اور رپورٹنگ کرنے والے دیگر اداروں سے موصول ہونے والے مشکوک مالی لین دین کو خودکار طور پر جمع کرنے اور تجزیہ کرنے کے قابل ہوجائے گا۔ مزید برآں مربوط نظام سے فنانشیل مانیٹرنگ یونٹ میں مؤثر انداز میں قانون نافذ کرنے والے نامزد اداروں کو مالی انٹیلی جنس کی ترسیل کی صلاحیت بڑھانے میں مدد ملے گی۔

قبل ازیں، خود مختار فنانشیل مانیٹرنگ یونٹ میں مالی ڈیٹا کا تجزیہ سالانہ بنیادوں پر کیا جاتا تھا جو سست تھا اور اس میں غلطی کا امکان موجود تھا۔ اب نئے ڈیٹا سینٹر میں نصب کسٹمائزڈ سافٹ ویئر اور انتہائی جدید آلات سے فنانشیل مانیٹرنگ یونٹ کو زیادہ تیز رفتار، حساس اور خودکار انداز میں مشکوک لین دین اور کرنسی کے لین دین کا تجزیہ کرنے میں مدد ملے گی۔ اس سینٹر سے ایف ایم یو کو نشاندہی، مقدمہ چلانے اور ملک میں آپریٹ کرنے والے مجرموں اور دہشت گردوں کی بڑی تعداد کو روکنے کے تناظر میں بامقصد مالی ذہانت کے حصول میں بہت زیادہ مدد ملے گی۔

اسٹیٹ بینک کے گورنر نے کہا کہ میں پر اعتماد ہوں کہ ڈیٹا سینٹر، فنانشل مانیٹرنگ یونٹ کی بہتر مالی ذہانت پیدا کرنے کی اپنی اہلیت میں استحکام لائے گا جس سے ہمارے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو کامیاب تحقیقات، اور منی لانڈرنگ کرنے والوں اور دہشت گردی کی مالی مدد کرنے والوں کے مقدمات چلانے میں مدد ملے گی۔

برطانوی ہائی کمشنر مسٹر تھامس ڈریو سی ایم جی نے کہا کہ حکومت برطانیہ کو فنانشل مانیٹرنگ یونٹ کے ڈیٹا سینٹر کے قیام میں تعاون کرنے پر فخر ہے کیونکہ یہ مالی جرائم سے نمٹنے کے حکومت پاکستان کے وسیع تر عزم کا ایک جز ہے۔ اپنی بین الاقوامی ذمہ داریاں پوری کرنے، اور ملک میں منی لانڈرنگ اور دہشت گردی سے مالی تعاون کی گنجائش ختم کرنے کے حوالے سے یہ پاکستان کی جانب سے ایک بڑا قدم ہے۔

اقوام متحدہ کے دفتر برائے منشیات و جرائم (یو این او ڈی سی) کے نمائندے مسٹر سیزر Guedes نے کہا کہ آج فنانشل مانیٹرنگ یونٹ میں ڈیٹا سینٹر کا آغاز اور یو این او ڈی سی کے تعاون سے goAML سسٹم کے لیے اس کا آئندہ استعمال پاکستان کے عوام کے لیے شفاف اور منصفانہ معاشرے کے قیام کی غرض سے ایک سنگِ میل کے طور پر یاد رکھا جائے گا، یعنی ایسا معاشرہ جس میں مشکوک مالی لین دین اور دہشت گردی سے مالی تعاون پر نظر رکھی جائے، اس کی روک تھام کی جائے اور اسے دوبارہ ہونے سے روکا جائے۔

فنانشل مانیٹرنگ یونٹ کے ڈائریکٹر جنرل سید منصور علی نے کہا کہ ہارڈ اور سافٹ ٹیکنالوجی کا یہ امتزاج فنانشل مانیٹرنگ یونٹ کو مطلوبہ فوقیت دے گا، اور ہمارے رپورٹنگ کے اداروں کے تعاون سے فنانشل مانیٹرنگ یونٹ کارگر مالی معلومات فراہم کرے گا، جو آخر کار ہمارے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو تحقیقات کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے میں مدد دے گی۔

****